



سوال

(462) جب امام «وَأَيُّكُمْ نَسْتَعِينُ» پڑھے تو مقتدی کا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب امام سورہ فاتحہ کی قراءت کرتے ہوئے **إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ** پڑھتا ہے۔ تو بعض مقتدی یہ سن کر پڑھتے «استعنا باللہ» ہم اللہ سے مدد چاہتے ہیں اور بعض تو یہ کلمہ بلند آواز سے کہہ دیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ مقتدی کو یہ نہیں کنا چاہیے اس کے کہنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ فاتحہ کا پڑھنے والا جب یہ ہے کہ **إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ** تو یہ گویا خبر ہے۔ اس کے بارے میں جو اس کے قلب و ضمیر میں ہے کہ وہ اللہ کے سوانہ کسی کی عبادت کرتا ہے اور نہ اس کے سوا کسی سے مدد چاہتا ہے۔ مقتدی سے صرف یہ مطالبہ ہے کہ وہ امام کے **وَأَيُّكُمْ نَسْتَعِينُ** کہنے کے بعد آمین کہے اور بس!

بعض مقتدی جو مذکورہ بالا کلمہ کہتے ہیں تو اس کا شریعت میں کوئی حکم نہیں ہے اور اس سے گرد و پیش کے مقتدیوں کو تشویش بھی ہوتی ہے۔ (شیخ ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ)
صداما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 399

محدث فتویٰ